بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زخمی حالت میں وضو اور نماز کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہے، جس میں میرے ہاتھ پہ زخم لگا ہے لیکن پٹی نہیں کی اور زخم بھی گہرا ہے۔ اسی طرح ناک پر بھی زخم ہے لیکن فقط دوائی لگائی ہے ڈاکٹر نے پٹی نہیں کی اور سر پر چوٹ زیادہ ہونے کی صورت میں پٹی کی گئی ہے۔ ہاتھ اور ناک پر پانی لگنے سے زخم بگڑ سکتا ہے۔ اب اس صورت حال میں وضو کس طرح کروں؟ اور سجدہ کرنے میں دشواری ہوتی ہے، تو اب نماز کیسے ادا کروں؟

سائل: سید یاسر البخاری، کشمیر

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اعضائے وضو میں سے جن جگہوں کو دھونا ممکن ہو؛ انہیں دھولیا جائے اور جن جگہوں پہ زخم یا پٹی کی وجہ سے دھونا نقصان دِہ ہو ان پر مسح کرلیا جائے۔

نماز ادا کرنے کی صورت یہ ہے مکمل قیام یا جس قدر آسانی سے ہو سکے کر لیں، اس کے بعد کرسی پر یا زمین پر بیٹھ کر جتنا سہولت سے ہو سکے سر اور گردن جھکا کر سجدہ کر لیں۔ اگر قیام ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھ لیں، اس صورت میں رکوع اور سجدہ سر اور گردن جھکا کر کریں، البتہ سجدہ میں رکوع کی بہ نسبت زیادہ جھکاؤ ہونا چاہیے۔

واللہ اعلم بالصواب

10-ربیع الاوّل 1443ھ

17-اکتوبر 2021ء